نوٹس

3

انفرادی اختلافات

(Individual Differences)

اکثر کہا جاتا کہ کوئی بھی دو شخص ہو بہو ایک جیسے نہیں ہوتے۔ وہ کسی نہ کسی بات یا چیز میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک ماہر نفسیات کا کام یہ ہے کہ وہ ان دو افراد کے اندر موجود اس یکتائی یا انوکھے پن کو سمجھے اور اس کی نشاندہی کرے۔ اشخاص کے اندر کوئی مشابہت یا مغائرت انفرادی اختلافات کو ظاہر کرتی ہے۔ ہماری روز مرّہ کی زندگی میں ایسا ہوتا رہتا ہے اور ہم اپنے آس پاس کے لوگوں میں ان باتوں کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ ایک سوال یہ ذہن میں آتا ہے لوگ کیوں اور کیسے ایک دوسرے سے مشابہ اور مختلف لگتے ہیں؟ مثلاً جب ہم ان کی ظاہری شکل وصورت کے بارے میں غور کرتے ہیں تو ہم اکثر اپنے آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کی صورت کالی اور کچھ لوگوں کی گوری کیوں ہے، کچھ لوگ لمبے اور کچھ پستہ قد کیوں ہیں اور ایسے ہی کچھ دبلے پتلے اور کچھ موٹے کیوں ہیں؟ جب ہم ان کی نفسیاتی خصوصیات کے بارے میں غور کرتے ہیں تو ہمیں ایسے لوگ بھی ملتے ہیں، جو بہت باتونی ہوتے ہیں، کچھ ایسے ہوتے ہیں، جو ہنستے بہت ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں، جنھیں مسکرانے میں بھی وقت لگتا ہے، کچھ لوگ جلدی دوست بن جاتے ہیں اور کچھ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ زیر نظر باب میں ایسے ہی سوالات کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے، جن سے ساری زندگی ہمارا سابقہ پڑتا رہتا ہے۔ نفسیات میں انھیں 'انفرادی اختلافات' کہا جاتا ہے یعنی یہ کہ لوگوں کے درمیان کچھ اہم نفسیاتی پہلوؤں جیسے ذہانت، شخصیت، دلچسپی اور استعداد (Aptitude) کے معاملے میں یہ اختلافات یا مشابہتیں کس قسم کی ہیں اور کس حد تک ہیں۔ افراد کے درمیان ان مشابہتوں یا اختلافات کی جانچ کرنے میں بھی اس سبق سے مدد ملے گی۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھ کر، آپ:

نوٹس

- انفرادی اختلافات کی نوعیت کو بیان کرسکیں گے؛
- یہ بھی سمجھ سکیں گے کہ انفرادی اختلافات کا کس طرح جائزہ لیا جائے؛
- ذہانت کی نوعیت اور اس کی تعریف بیان کرسکیں گے اور اس کی پیائش کے سامان یا آلات کو بھی بتاسکیں گے؛
- استعداد Aptitude کی نوعیت اور اس کی تعریف بیان کرسکیں گے اور اس کی پیائش کے سامان (Tools) کو بتاسکیں گے؛
- دلچسپی کی وضاحت کرسکیں گے اور دلچسپی کی پیائش کے سامان یا آلات(Tools) بتاسکیں گے؛
- شخصیت کی نوعیت سمجھ سکیں گے اور شخصیت کو جانچنے یا جائزہ لینے میں جن تکنیکوں کا استعمال ہوتا ہے، ان کو بھی بیان کرسکیں گے۔

3.1 انفرادی اختلافات کی نوعیت

یہ بات مشاہدہ میں آچکی ہے کہ اگر ہم کسی بڑے نمونے سے لوگوں کی خصوصیات کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں اور تقسیم کی وضع (Pattern of Distribution)(شکل 3.1) کا مطالعہ کریں تو ہم دیکھیں گے کہ لوگوں کی ایک بڑی اکثریت درمیانی رینج (Range) میں آتی ہے، جبکہ انتہائی زمروں (Extreme Categories) میں کم تعداد آتی ہے۔ مثال کے لیے لوگوں کی اکثریت اوسط قد کے زمرے میں آتی ہے اور ایک تھوڑی تعداد بہت لمبے یا بہت چھوٹے قد کے زمروں میں آتی ہے۔ یہی بات بیشتر خصوصیات، مثلاً ذہانت اور دیگر نفسیاتی صفات کے بارے میں بھی صادق آتی ہے۔

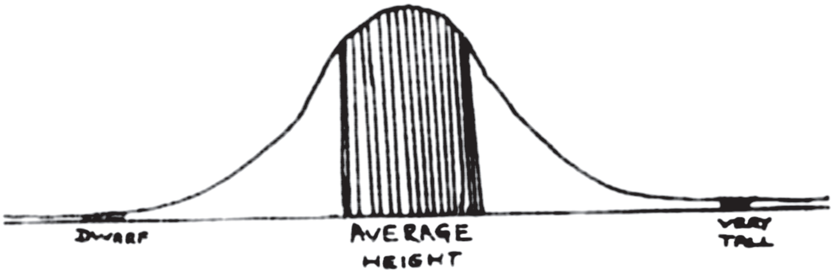

شکل 3.1: لوگوں کے ایک بڑے سیمپل کی قد کی (اونچائی کی) تقسیم

یہ حقیقت کہ لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، ہمارے عام مشاہدے کی چیز ہے۔ نفسیاتی خصوصیات میں اختلافات اکثر یکساں یا توافق پذیر (Consistent) ہوتے ہیں اور ان کی وضع

نوٹس

(Pattern) پائدار ہوتی ہے۔ توافق پذیر (Consistent) سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ لوگ اپنے کردار اور کردار کی وضعوں (Patterns) میں باقاعدگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور یہ وضعیں (Patterns) عموماً بدلتی نہیں رہتیں۔ کردار میں یہ توافق اور پائداری ہر ایک شخص کی یکتا ہوتی ہے۔ لوگوں کے اندر ان کی اپنی یکتا خصوصیات/ اوصاف (Traits) اور کردار کے اپنے اوضاع (Patterns) ہوتے ہیں اور ایسا ان کی اپنی جینیائی (Genetic) بناوٹ اور اس ماحول کی وجہ سے ہوتا ہے، جس میں ان کی پرورش اور نشو ونما ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ جب ہم باقاعدہ طور پر ان اختلافات کو جان لیتے ہیں تو ہم ان کی صحتمند نشو ونما کے لیے کارگر طور پر ان کی اہلیتوں (Capabilities) کا استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی شخص کی بالقوۃ صلاحیتوں کو اچھی طرح استعمال کرنے کے لیے اور ان کو سہارا دینے کے لیے اس کی مختص بالذات خصوصیات کو جاننا ضروری ہے۔

انفرادی اختلافات جینیائی (Genetic) اور ماحولیاتی عوامل کے باہمی تعامل (Interaction) کی وجہ سے صورت پذیر ہوتے ہیں، ہم کو کچھ خصوصیات جینیائی کوڈوں (Genetic Codes) کے ذریعے اپنے والدین سے وراثتاً ملتی ہیں۔ ہماری خصوصیات کی فینوٹائپ (ماحولی ٹائپ) یا ظاہر شکلیں ہمارے سماجی سیاسی اور ثقافتی ماحول کی حصہ داری (Contribution) پر منحصر ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ہو بہو اپنے والدین کی طرح نہیں ہوتے اور ہمارے والدین بھی ہو بہو ہمارے اجداد کی طرح نہیں ہوتے۔ بہت سے جسمانی خصائص (Attribute) جیسے قد، آنکھوں کے رنگ، اور ناک کی بناوٹ وغیرہ میں ہم اپنے والدین سے مشابہتیں رکھتے ہیں، کچھ وقوفی، جذباتی اور دیگر خصوصیات جیسے دانشورانہ صلاحیت (Intellectual Competence) کھیل کود سے شوق وغیرہ بھی ہمیں وراثت میں ملتی ہیں۔ بہرصورت، ہماری اپنی خصوصیات کو بڑی حد تک اس ماحول سے مدد ملتی ہے، جس میں ہم رہتے ہیں۔

ہماری پرورش کس طرح ہوتی ہے، گھر کا ماحول کس قسم کا ہے، کٹر اور سخت قسم کا ہے یا آزاد ہے۔ ہمیں تعلیم کس قسم کی ملتی ہے، اپنے آس پاس کے لوگوں، کتابوں، ثقافتی رسوم، یار دوست، اساتذہ اور میڈیا سے ہم کیا سیکھتے ہیں وغیرہ ان سب باتوں کے لیے ہمارا پورا ماحول (Environment) ذمہ دار ہے۔ ان سب پہلوؤں کا تعلق ماحول سے ہی ہے، جو ہماری بالقوۃ صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ ماحول نمونے اور مواقع فراہم کر کے ہمارے اندر مہارتوں اور بہت سے اوصاف کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ ہم کیا بنیں گے، اس میں صرف وراثت ہی فیصلہ کن نہیں ہوتی، بلکہ اس میں ہمارے ماحول کی بھی بڑی حصہ داری ہوتی ہے۔ ہم ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی مثال دیکھ سکتے ہیں، جو ایک بہت غریب خاندان میں پیدا ہوئے تھے، لیکن اپنی تعلیم اور ماحول کے سبب وہ ایک بہت بڑے وکیل بن گئے اور دستور ہند تیار کیا۔ اس سلسلے میں سب سے تازہ اور روشن مثال سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی ہے۔ آپ کو بہت سے ایسے لوگوں کی مثالیں یاد ہوں گی، جو وراثت کی وجہ سے نہیں، بلکہ ماحول کی وجہ سے عظیم بن سکے۔ اب

نوٹس

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ جینیاتی کوڈ مختلف ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ آس پاس کا ماحول بھی ہر شخص کا الگ ہوتا ہے۔ یہ ماحول ہی حد بندیاں عائد کر دیتا ہے اور مختلف مواقع فراہم کر کے راہیں بھی مہیا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم میں سے ہر شخص کی نشوونما کی وضع دوسروں سے مختلف ہوتی ہے۔ اسی بات سے ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم کچھ باتوں میں دوسروں سے مشابہ اور کچھ باتوں میں دوسروں سے مختلف ہیں۔

متن پر مبنی سوال 3.1

1۔ اصطلاح انفرادی اختلافات کی وضاحت کیجیے۔

3.2 انفرادی اختلافات کا جائزہ

نفسیاتی جائزہ (Assessment) کا مطلب ہے افراد کی اہلیتوں، کرداروں اور ذاتی خوبیوں کی تعین قدر (Evaluation) کے لیے طریق کاروں (Procedures) کا استعمال۔ ان طریق کاریوں سے یہ وضاحت ہو جاتی ہے کہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے مختلف اور کس طرح ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ہم لوگ اکثر اس قسم کے اندازے لگاتے رہتے ہیں اور کسی کو 'اچھا'، 'بہت اچھا'، 'برا'، 'دلکش'، 'بدصورت'، 'بہت ذہین'، 'بیوقوف' وغیرہ کہہ دیتے ہیں۔ ہمارے یہ اندازے اکثر بہت غلط بھی ہوتے ہیں۔ سائنٹفک نفسیات میں ان طریق کاروں کو ایک نظام یا سسٹم کے تحت لایا جاتا ہے تاکہ ان جائزوں میں غلطی کو کم سے کم کیا جائے اور ان میں صحت اور درستگی کو زیادہ سے زیادہ لایا جاسکے۔ ماہرین نفسیات نے ان خصوصیات کے جائزے کے لیے ٹیسٹ تیار کیے ہیں۔ نفسیاتی ٹیسٹ ایک ہیئتی تکنیک ہے، جو کردار کے بہت ہی محتاط طور پر منتخب سیمپل (Sample) کو تیار کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

جس شخص کا ٹیسٹ یا جانچ کی جارہی ہے، اس کے متعلق نتائج کے استنباط کے لیے ٹیسٹ مفید بھی ہو سکے اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ ٹیسٹ قابل اعتبار حد تک صحیح (valid) اور معیار بند ہو کوئی بھی ٹیسٹ اس وقت قابل اعتبار ہوگا، جب وہ کسی دی گئی خصوصیت کی پیائش، توافق کے طور پر (Consistently) کرتا ہو۔ مثلاً یہ کہ آپ یہ جائزہ لیں کہ مختلف اوقات میں ٹیسٹ سے حاصل ہوا اسکور کم و بیش مشابہ ہو۔ اس طرح اگر کوئی شخص جو ایک موقع پر اوسط ذہانت کا معلوم ہوتا ہے اور اگر دو ہفتے کے بعد اس کا ٹیسٹ کیا جائے تب بھی وہ اوسط ذہانت کا ہی لگنا چاہیے۔ اگر دو مختلف مواقع پر انجام دیے جانے والے دو الگ الگ ٹیسٹوں کی قدر مختلف ہے، تو اس ٹیسٹنگ کو ناقابل اعتبار کہا جائے گا۔ ذہانت کے ٹیسٹ کو اسی وقت قابل اعتبار کہا جائے گا

نوٹس

جب دونوں مواقع پر اسکور کم یا زیادہ توافق پذیر (Consistent) ہو۔ اچھا ٹیسٹ وہی ہوتا ہے، جس کی معتبریت زیادہ ہوتی ہے۔

ٹیسٹ کی صحت (validity) سے مراد یہ ہے کہ جس بات کا جائزہ لیا جارہا ہے، ٹیسٹ کس حد یا درجہ تک اس کا تجزیہ کرتا ہے۔ شخصیت (Personality) کا ایک صحیح ٹیسٹ کسی بھی شخص کی شخصیت کی پیمائش کرتا ہے اور شخصیت کے اس پہلو کے خلل پذیر ہوجانے کی صورت میں کردار کے بارے میں پیشین گوئی کردیتا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ ٹیسٹ کے مفید ہونے کے لیے جائزہ کا طریقہ یا وسیلہ (Tool) معیار بند ہونا چاہیے۔ معیار بندی (Standardisation) میں یہ بات شامل ہے کہ ایک جیسے حالات کے تحت اور ایک ہی طرح سے تمام لوگوں پر انجام دیے جانے والے ٹیسٹ کا طریق کار (Procedure) قائم کیا جائے۔ معیار بندی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ گروپ معیارات (Group norms) بھی قائم کیے جائیں تاکہ کسی فرد کے اسکور کا موازنہ کسی طے شدہ گروپ میں دیگر لوگوں کے اسکوروں کے ساتھ بھی کیا جاسکے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ کوئی بھی ٹیسٹ اسکور صرف ایک مناسبتی اسکور (Relative Score) ہوتا ہے۔

ماہرین نفسیات نے مختلف انسانی خصوصیات کی پیمائش کے لیے ٹیسٹوں کو فروغ دیا ہے۔ اسکولوں میں ہم حصولی (Achievement) ٹیسٹوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ان ٹیسٹوں سے اس بات کی پیمائش کی جاتی ہے کہ طلبا نے کیا سیکھا ہے۔ ماہرین نفسیات اہلیت اور شخصیت کے ٹیسٹوں کو بھی بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اہلیت (Ability) کے ٹیسٹ سے ہمیں یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ کوئی فرد کسی کام کو کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتا ہے۔ اہلیت کے ٹیسٹ سے اس کے حصول کی (Achievement) نہیں، بلکہ بالقوۃ صلاحیت کے طور پر اس کی استعداد کی جانچ ہوجاتی ہے۔ ذہانت اور استعداد کے ٹیسٹ اسی زمرے میں آتے ہیں۔ استعداد کا مطلب ہے کسی مخصوص صورت حال میں خصوصی طور پر مطلوب قسم کی مہارت حاصل کرنے کی اہلیت، شخصیت کے ٹیسٹوں میں سوچنے، محسوس کرنے اور برتاؤ کرنے کے خصوصیاتی طریقوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 3.2

1۔ نفسیاتی جائزہ کی تعریف کیجیے

2۔ ایک نفسیاتی ٹیسٹ کے اہم خصائص کو مختصراً بیان کیجیے۔

3.3 ذہانت کی نوعیت اور اس کا جائزہ

آپ کو روزمرہ کی زندگی میں ذہانت کی اصطلاح سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ ہم اس لفظ کو اس وقت استعمال کرتے ہیں، جب کسی کو بہت اچھا کام کرتے دیکھتے ہیں، جو ہماری توقع سے بھی ماورا ہو۔ ذہانت ایک نفسیاتی اصطلاح ہے، جس کا اکثر استعمال مختلف ماحولوں (مثلاً اسکولوں) میں ہوتا ہے۔ ذہین (Intelligent) کسے کہا جائے گا؟ آیا اس شخص کو جو امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہو؟ یا وہ شخص جس کے پاس بہت سی تعلیمی ڈگریاں ہوں؟ کیا ڈاکٹر زیادہ ذہین ہوتا ہے یا ایک انجینئر یا ایک وکیل یا پھر ایک مصور۔ کوئی شخص بھی ان سوالوں کے جواب الگ الگ اور ذہانت کے بارے میں اپنی سمجھ کے مطابق دے گا۔ ذہانت ڈگریاں حاصل کرنا نہیں ہے۔ ذہانت کا مطلب ہے ''لوگوں کی گوناگوں اہلیتیں۔'' ذہانت کا مختلف طریقوں سے اظہار ہوسکتا ہے۔ ذہانت مختلف شکلوں میں سامنے آتی ہے۔ کچھ لوگ پڑھنے لکھنے میں اچھے ہوتے ہیں، کچھ لوگ مشینوں کی مرمت میں اچھے ہوتے ہیں، کچھ لوگ ایکٹنگ میں اور کچھ لوگ کھیل کود میں اچھے ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ کسی ایک مضمون میں بہت اچھے اور دوسرے مضمونوں میں اوسط درجے کے ہوتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ذہانت عملی (Functional) ہوتی ہے۔ اس کا استعمال کچھ کرنے اور کچھ حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

علم نفسیات میں لفظ ذہانت کی تعریف مختلف طریقوں سے کی گئی ہے۔ ذہانت کی سب سے قدیم تعریف بینیٹ اور سائمن (Binet & Simon) نے 1905ء میں کی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ ذہانت بہتر تصدیق، بہتر تفہیم اور بہتر استدلال کی صلاحیت ہے (Ability to judge well, understand well and to reason well) ذہانت کی ایک مقبول عام تعریف ویشلر (Wechsler) نے کی تھی۔ اس کے مطابق ذہانت ''کسی شخص کے بامقصد طور پر عمل کرنے، معقولیت کے ساتھ غور وفکر کرنے اور موثر طور پر ماحول کے ساتھ معاملت کرنے کی مجموعی یا عالمی صلاحیت ہے۔

گارڈنر نے ذہانت کی تعریف اس طرح کی ہے کہ یہ مسائل کو حل کرنے کی اہلیت یا ایسی پروڈکٹس کو تیار کرنے کی مہارت ہے، جو کسی ایک یا زیادہ ثقافتی ماحولوں میں بہت قدر و قیمت کی حامل ہوں۔ اس نے اس اصطلاح کا استعمال متعدد ذہانتوں کے لیے کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ ذہانت کی آٹھ قسمیں ہیں، مثلاً لسانی، منطقی، ریاضیاتی، مکانی، متعلق بہ موسیقی، متعلق بہ حس حرکت جسمی (Bodily Kinaesthetic) بین شخصی (Interpersonal)، درون شخصی (Intrapersonal) اور فطرت پسندانہ (Naturalistic) وغیرہ۔

اگر چہ ذہانت کی پیمائش کرنے کی پہلی کوشش سر فرانسس گالٹن (Sir francis Galton) نے کی، لیکن ایک فرانسیسی ماہر نفسیات الفریڈ بینیٹ نے ایک زیادہ باقاعدہ اور منظم طرز رسائی کو پیش کیا۔ اس نے 1905ء

نوٹس

میں ذہنی عمر (Mental Ageیا MA) کا تصور پیش کیا، جس کا تعلق کسی بھی شخص کی ذہنی نشوونما کی سطح سے ہے، جو ایسے ماحول میں ہوتی ہے، جس میں وہ شخص زندگی گذارتا ہے۔ قدر ذہانت (آئی کیو/ Intellegence Quotient) کی اصطلاح کو پہلی بار جرمن ماہر نفسیات ولیم اسٹرن (william Stern) نے 1912ء میں استعمال کیا تھا۔ اس نے آئی کیو کی تعریف اس طرح کی تھی کہ ذہنی عمر (Mental Age) کو تاریخی عمر (Chronological Age) سے تقسیم کر کے 100 سے ضرب دیا جائے۔ اس طرح (1Q=MA/CAx100) مثلاً اگر کسی بچے کی ذہنی عمر 17 سال اور اس کی تاریخی عمر 8 سال ہے تو اس کا آئی کیو 150 ہوگا۔ بینے (Binet) نے ذہانت کا جو ٹیسٹ تیار کیا تھا اس میں آنے والے زمانوں میں تبدیلیاں ہوتی رہیں اور 1916ء میں اس ٹیسٹ کو Binet-stanford test of Intelligence کے نام سے یاد کیا گیا۔ سب سے مقبول اور بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والا ذہانت کا ٹیسٹ ویشلر اسکیلز آف انٹیلی جنس (Wechsler Scales of Intelligence) ہے۔ یہ اسکیل مختلف عمر کے گروپ والے اشخاص کے لیے تیار کیے گئے ہیں مثلاً بالغوں کے لیے ویشلر ایڈلٹ انٹیلی جنس اسکیل (WAIS) اور 6 سے 16 سال کے بچوں کے لیے ویشلر انٹیلی جنس اسکیل فار چلڈرن (WISC)۔

ذہانت کے ٹیسٹ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک انفرادی ٹیسٹ اور دوسرے گروپ ٹیسٹ۔ ذہانت کے انفرادی ٹیسٹ کسی مقررہ وقت میں ایک ہی فرد پر انجام دیے جاتے ہیں، جبکہ گروپ ٹیسٹ ایک ہی مقررہ وقت میں ایک سے زائد افراد پر انجام دیے جاتے ہیں۔ آئیٹم یا سوالات کی نوعیت کے اعتبار سے یہ ٹیسٹ لفظی، غیر لفظی اور کارکردگی (Performance) ٹیسٹ ہوتے ہیں۔ لفظی (verbal) ٹیسٹوں میں تحریری الفاظ کی تفہیم ٹیسٹ کی جاتی ہے۔ اسی لیے یہ ٹیسٹ صرف ان لوگوں پر کیا جاتا ہے، جو لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔ غیر لفظی ٹیسٹوں میں تصاویر، توضیحی ساز و سامان کو ٹیسٹوں کے آئیٹم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کارکردگی ٹیسٹوں میں کچھ ٹھوس یا مادی کام کرنے کو دیے جاتے ہیں۔ غیر لفظی اور کارکردگی ٹیسٹ پڑھے لکھے اور ناخواندہ دونوں قسم کے لوگوں پر انجام دیے جاسکتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 3.3

1۔ آپ ''ذہانت'' کی اصطلاح سے کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ آئی کیو (IQ) کیا ہے؟

نوٹس

3.4 استعداد اور دلچسپیاں اور ان کا جائزہ

آپ ایسے لوگوں سے ضرور ملے ہوں گے، جو کسی ایک کام میں بہت ماہر ہوتے ہیں، لیکن دوسرے کام میں اتنے ماہر نہیں ہوتے۔ آپ کے ایسے دوست ہوں گے جو ریاضی میں بہت اچھے ہوں گے، لیکن سوشل سائنس میں بہت کمزور ہوں گے۔ ایسے لوگ کسی ایک مخصوص شعبے یا میدان میں کچھ خصوصی صلاحیتوں کے یا خصوصیات کے مالک ہوتے ہیں، لیکن دوسرے میدانوں میں نسبتاً کمزور ہوتے ہیں۔ نفسیات میں یہ چیز استعداد یا طبعی میلان (Aptitude) کہلاتی ہے۔ استعداد ایسی خصوصیات کا مجموعہ ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی شخص ٹریننگ کے بعد فلاں شعبہ علم یا ہنر میں مہارت رکھتا ہے۔ اس قسم کی خوبیاں (Qualities) مناسب ٹریننگ کے بعد حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بالفاظ دیگر اگر کوئی شخص ایک موسیقار بننے کے لیے مطلوب خصوصی اہلیتوں کا حامل نہیں ہے، مثلاً یہ کہ وہ موسیقی کے زیر و بم، آہنگ اور سُر نیز موسیقی کی دیگر باریکیوں میں فرق نہیں کرسکتا تو ٹریننگ کے بعد بھی ضروری نہیں کہ وہ اچھا موسیقار بن سکے۔

ذہانت، استعداد اور حصول (Achievement) میں نمایاں فرق ہیں۔ ذہانت کا تعلق اس بات سے ہے کہ کوئی شخص دیے گئے وقت میں کوئی مخصوص کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ استعداد کسی شخص کے اندر کسی ایسے کام کو کرنے کی بھرپور اہلیت (Potential ability) ہے، جس کے لیے عام طور پر اہلیتوں کے ایک مجموعے کی ضرورت ہو۔ حصول مقررہ وقت میں کسی ایسے مخصوص مضمون (مثلاً ریاضی) میں کارکردگی پر مشتمل ہوتا ہے، جس سے آپ پہلے سے آشنائی رکھتے ہوں۔

کلیرکل (Clerecal) استعداد، میکانیکل استعداد، موسیقی کی استعداد، ٹائپنگ استعداد وغیرہ جیسے پیشوں میں کامیابی کی پیشین گوئی کے لیے استعداد ٹیسٹوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ٹیسٹ میں عام طور پر بہت سے ذیلی ٹیسٹ (Sub-Tests) ہوتے ہیں۔ استعداد کے جائزے کے لیے مختلف و متعدد صلاحیتی ٹیسٹوں کے مجموعوں — جیسے تفریقی استعداد ٹیسٹ (یعنی DAT Differential Aptitude Test) جنرل استعداد ٹیسٹ مجموعہ (یعنی GATB General Aptitude test Ballery) اور مسلح سروسز ووکیشنل استعداد بیٹری (ASVAB) — کو فروغ دیا گیا ہے۔

ماہرین نفسیات نے بچوں اور بالغوں کی دلچسپیوں کی پیمائش کے لیے بہت سے ٹیسٹ تیار کیے ہیں۔ ایسے ووکیشنل ٹیسٹ ہیں جن سے مخصوص پیشوں میں دلچسپی کی شناخت کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ان کے علاوہ دلچسپی کی پیمائش کے عام ٹیسٹ بھی ہیں۔ ووکیشنل دلچسپی ٹیسٹ کاغذ پینسل والے ٹیسٹ ہوتے ہیں، جن سے کسی شخص کی دلچسپی کی پیمائش کی جاتی ہے اور پھر ان کا مقابلہ مختلف پیشوں میں کامیابی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 3.4

1۔ استعداد کی تعریف کیجیے۔

2۔ آپ صلاحیت مجموعوں (Aptitude Batteries) سے کیا سمجھتے ہیں؟

3.5 شخصیت کی نوعیت

ہم سب اپنی روزمرہ کی زندگی میں شخصیت کی اصطلاح کا استعمال کرتے ہیں۔ نفسیات میں کسی شخص کے یکتا اور نسبتاً پائدار کرداروں کے پیٹرن (Pattern) کو شخصیت سمجھا جاتا ہے، جو مختلف حالات میں اور ایک زمانے تک توافق پذیر (Consistent) رہتے ہیں۔

اصطلاح شخصیت کی تعریف مختلف طریقوں سے کی گئی ہے۔ الپورٹ (Allport) نے 1937 میں لفظ شخصیت کی ایک مقبول عام تعریف کی تھی، جس کا حوالہ ماہرین نفسیات آج بھی دیتے ہیں۔ الپورٹ نے کہا تھا کہ ''شخصیت کسی فرد کی ذات میں ان نفسیاتی سسٹموں کی متحرک تنظیم (Dynamic Organisation) ہے، جو ماحول کے ساتھ اس کی یکتا سازگاری (Adjustment) کو طے کرتی ہے۔

ماہرین نفسیات نے مختلف تناظروں میں شخصیت پر بحث کی ہے۔ ان میں سے ہر تناظر شخصیت کے کچھ پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے۔ اب ہم ان میں سے کچھ تناظروں (Perspectives) کے بارے میں مختصراً گفتگو کریں گے۔

I) **وصفی تناظر (Trait Perspective)** میں شخصیت کو مختلف اوصاف (Traits) کے حوالے سے بیان کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی اوصاف کی گروپ بندی کلسٹروں (Clusters) کی شکل میں کی جاتی ہے اور ان کلسٹروں کو ٹائپ کہا جاتا ہے۔ مثلاً درون بینی (Introversion) اور خارج بینی (Extraversion) شخصیتی اوصاف کے دو ٹائپ ہیں۔

II) **نفسی حرکی تناظر (Psychodynamic Perspective)** سے ہم غیر شعوری ضروریات زندگی پر نشوونما کے ابتدائی مراحل کے اثرات اور کشمکشوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ نے اس تناظر کے بنیادی تصورات پیش کیے ہیں۔

III) **سماجی ثقافتی تناظر (Socio-cultural Perspective)** سے سماجی اور ثقافتی ماحول کی اہمیت اجاگر

ہوتی ہے، اس نظریہ کے مطابق ہماری شخصیت اور ہمارے کردار کی وضعیں (Patterns) سماجی اور ثقافتی قاعدوں کے تفاعل کے ذریعہ اور ان کو اپنا کر حاصل ہوتی ہے۔

IV) **انسان پسندانہ تناظر (Humanistic Perspective)** ہم میں سے ہر شخص کے اندر موجود آزادی اور نشو ونما کی زبردست بالقوۃ صلاحیت پر زور دیتا ہے۔ یہ نظریہ بہت رجائیت پسندانہ ہے اور اس میں زندگی اور شخصیت کے مثبت پہلوؤں پر زور دیا جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوال 3.5

1۔ شخصیت کی تعریف کیجیے۔ شخصیت کے بارے میں کوئی دو تناظر بیان کیجیے۔

3.6 شخصیت کے جائزے کی تکنیکیں

شخصیت کے جائزے کے شعبے میں ان مختلف خصوصیات کی نوعیت اور شدت پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جو عام طور پر کسی دی گئی صورت حال میں کسی شخص کے کردار سے منعکس ہوتی ہیں۔ شخصیت کے جائزے کی پیمائش تین زمروں میں تقسیم کی گئی ہے۔

A۔ شخصیت کی معروض یا خود بیانیہ (Self-report) پیمائش۔

B۔ شخصیت کی اظلالی بالواسطہ پیمائش۔

C۔ شخصیت کی موقفی پیمائش۔

A۔ شخصیت کی معروضی یا خود بیانیہ پیمائشیں

اس قسم کی تکنیکوں میں کسی شخص سے کہا جاتا ہے کہ وہ سوالنامہ/فہرست کی شکل میں ترتیب دیے گئے بیانات کے سیٹوں کے لحاظ سے اپنے بارے میں رپورٹ دے۔ بیانات کی نوعیت پابند (Closed-ended) اور غیر پابند (Open-ended) دونوں ہوسکتی ہیں۔ پابند بیانات کے معاملے میں درجہ پیما یا اختیاری جوابات (Rating scales or optional answer) دیے ہوتے ہیں، جبکہ غیر پابند بیانات میں وہ شخص اپنے بارے میں اظہار بیان کرنے کے لیے آزاد ہوتا ہے۔ شخصیت کی مختلف وصفی اقلیموں (Trait Domains) کا جائزہ لینے کے لیے بہت سے ٹیسٹ تیار کیے گئے ہیں۔ شخصیت کی کچھ اپنی خود بیانیہ پیمائشوں پر ہم یہاں گفتگو کریں گے، جن کا شخصیت کا جائزہ لینے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

نوٹس

(i) عصبی خلل (Neuroticism)، خارج بینی (Extroversion)، کھلا پن (Openness)، شخصیت فرد (Personality Inventory)، نظر ثانی شدہ (Revised) یا (NEO-PI-R) یہ ٹیسٹ آج کل شخصیت کے جائزے کا سب سے مقبول وسیلہ ہے، جس کو تمام دنیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو 1992 میں کوسٹا اور میکرائے نے تیار کیا تھا اور یہ شخصیت کے پنج عامل ماڈل (Five-factor Model of Personality) پر مبنی ہے۔ یہ ٹیسٹ پندرہ سال سے زیادہ کی مدت میں ایک عالمی پیمانے کے مطالعہ کے نتیجہ میں تیار کیا گیا۔ یہ شخصیت کی پانچ اہم جہتوں کے بارے میں اسکور فراہم کرتا ہے۔ یہ پانچ جہتیں یا ابعاد (Dimensions) حسب ذیل ہیں۔ عصبی خلل، خارج بینی، تجربہ کے لیے کھلا پن (Open to Experience)، خوشگواریت اور فرض شناسی (Agreeableness and Conscientiousness)۔

(iii) شخصیت کا سولہ عاملی سوالنامہ (16PF) یعنی (Sixteen Personality Factor Questionnaire) بنیادی طور پر اس ٹیسٹ کو 1949 میں ریمنڈ بی کیٹل (Raymond B. Cattell) کارین کیٹل (Karen Cattell) اور ہیتھر ای پی کیٹل (Heather E.P. Cattell) نے تیار کیا تھا۔ اس کے بعد سے اس ٹیسٹ پر 1956، 1962، 1967-69 اور 1988-93 میں چار مرتبہ نظر ثانی کی گئی۔ اب پانچویں ایڈیشن کو کون اور رِک (Conn & Ricke) نے تیار کیا ہے اور اس وقت رائج ہے۔ یہ ٹیسٹ 16PF کے نام سے مشہور ہے اور 16 سال اور اس سے زیادہ کی عمر والوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سولہ ابتدائی اوصاف (Primary Traits) جیسے سماجی جرأت مندی، برتری، ہوشمندی، جذباتی استقامت اور شعور کی حکومت (Rule Consciousness) کے بارے میں اسکور مہیا کرتا ہے۔ یہ پانچ عالمی عوامل کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ عوامل ہیں: خارج بینی، تشویش (Anxiety)، ذہنی استقامت (Tough-Mindedness) آزادی اور ضبط نفس۔

(iii) ہندوستان میں شخصیت کے بہت سے سیلف رپورٹ ٹیسٹوں کو تیار کیا گیا۔ ان میں سے کچھ اصلاح شدہ شکلیں اس طرح ہیں۔ محسن اور حسین کی Bell Adjestment Inventory سنگھ اور جامور کی ماسلوہ سیکوریٹی، ان سیکیورٹی انونیٹری؛ ہندی میں سنگھ کی Inventory of Eysenck اور جوشی اور ملک کی Jodhpur Multiphasic Personaity Inventory۔

B۔ شخصیت کی اظلالی یا بالواسطہ پیمائش

شخصیت کے جائزے کے وسیلوں یا آلات کے طور پر اظلالی یا بالواسطہ پیمائشوں کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خود بیانیہ یا سیلف رپورٹ پیمائشوں کے برخلاف جن میں فرد کو ہیئتی ٹیسٹ مہیجات

نوٹس

(Structured test stimuli) فراہم کیے جاتے ہیں، اظلالی ٹیسٹوں میں فرد کو غیر ہیئتی (Unstructured) یا مبہم مہیجات کا جواب دینا ہوتا ہے۔ اظلالی ٹیسٹوں میں غیر ہیئتی ٹیسٹ مہیجات استعمال کرنے کے پس پردہ بنیادی مفروضہ یہ ہوتا ہے کہ فرد اپنے مخفی یا غیر شعوری احساسات، ضروریات، جذبات اور محرکات (Motives) وغیرہ کا مبہم مہیج پر اظلال کرتا ہے۔ اظلال کی شکل میں فرد کے جوابات اس کی شخصیت کی نوعیت کو منعکس کرتے ہیں۔ کچھ عام اظلالی تکنیکیں اور زیچین کی انک بلاٹ ٹیسٹ

C۔ شخصیت کی موقفی یا مشاہداتی پیمائش

شخصیت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اور تکنیک ایک بامقصد طور پر تیار کی گئی صورت حال میں کسی فرد کے کردار کا مشاہدہ کرنا ہے۔ ایسے ٹیسٹ قیادت (Leadership)، برتری (Dominance)، ذمہ داری، درون بنی — خارج بنی وغیرہ کا جائزہ لینے کے لیے زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ اولین موقفی ٹیسٹوں میں سے ایک ٹیسٹ ہارٹ شورن، اور ان کے رفقاء کار نے 30-29-1928 میں کیریکٹر ایجوکیشن انکوائری (CEE) کے لیے فروغ دیا تھا۔ یہ ٹیسٹ انسان دوستی، ایمانداری اور ضبط نفس جیسے اوصاف کی پیمائش کرتا ہے۔ بہر حال، شخصیت کی موقفی پیمائش دوسری جنگ عظیم کے دوران اس وقت روشنی میں آئی جب امریکہ کے اسٹرسٹوک سروسز کے دفتر (OSS) نے اہم غیر ملکی ذمہ داریوں کے لیے فوجیوں کا انتخاب کرنے میں، موقفی ٹیسٹوں کا استعمال کیا۔ اسی کی ایک قسم موقفی دباؤ ٹیسٹ Situational Stress Test ہے، جس میں کسی شخص کو ایسے دباؤ سے بھرپور، (stressful) احساس نامرادی پیدا کرنے والے اور جذبات میں اتھل پتھل مچانے والے حالات میں اپنے ردعمل کا اظہار کرنا ہوتا ہے، جب اس کے تحت کام کرنے والے کام میں رکاوٹ ڈالنے لگیں اور اپنا تعاون نہ دیں۔

متن پر مبنی سوالات 3.6

1۔ شخصیت کی خود بیانیہ (self report) پیمائش کیا ہے؟

2۔ شخصیت کی پیمائش میں اظلالی تکنیک کے استعمال کو بیان کیجیے۔

3۔ شخصیت کی موقفی یا مشاہداتی پیمائش سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

آپ نے کیا سیکھا

- انفرادی اختلافات کے مطالعے میں لوگوں کے درمیان نفسیاتی پہلوؤں جیسے ذہانت، شخصیت، دلچسپی اور استعداد کے معاملے میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ مشابہتیں اور مغائرتیں (Variations) کس قسم کی اور کس حد تک ہیں۔
- انفرادی اختلافات جینیاتی اور ماحولیاتی عوامل کے باہمی تفاعل (Interaction) کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ نفسیاتی خصوصیات میں اختلافات اکثر توافق پذیر (Consistent) ہوتے ہیں اور ایک پائدار وضع (stable pattern) کی تشکیل کرتے ہیں۔ کردار میں توافق اور پائداری ہر شخص میں یکتا (unique) ہوتی ہے۔
- نفسیاتی جائزہ کا مطلب ہے کسی فرد کی ذاتی خوبیوں (Personal qualities)، کردار اور اہلیتوں کی قدر و قیمت جانچنے کے لیے مخصوص طریق کار (Procedures) اپنائے جائیں۔ یہ طریق کار بتاتے ہیں کہ لوگ کس طرح دوسرے لوگوں سے مشابہ یا ان سے مختلف ہیں۔
- کسی بھی ٹیسٹ کو معتبر، صحیح (Valid) اور معیار بند ہونا چاہیے۔ اگر ٹیسٹ کسی دی گئی خصوصیت کی پیمائش توافق پذیر طور پر (Consistently) کرتا ہے تو وہ معتبر (Reliable) ہے۔ ٹیسٹ کی صحت کا مطلب یہ ہے کہ ٹیسٹ جس بات کا جائزہ لینا چاہتا ہے، اس کا جائزہ کس حد تک لیتا ہے۔ معیار بندی (standerdisation) کا مطلب ہے تمام لوگوں پر ایک ہی طرح سے اور ایک ہی حالات کے تحت کسی ٹیسٹ کی انجام دہی کے طریق کار (Procedure) کو قائم کرنا ہے۔
- ذہانت سے مراد ہے ''لوگوں کی کثیر جہتی اہلیتیں'' ہیں۔ نفسیات میں اصطلاح 'ذہانت' کی کئی طریقوں سے تعریف کی گئی ہے۔ بینے (Binet) اور سائمن (Simon) نے 1905ء میں اس کی تعریف کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ''بہتر تصدیق (judgement)، بہتر تفہیم اور بہتر استدلال کی اہلیت ہے''
- ذہانت کی ایک سب سے مقبول تعریف 1939 میں ویشلر (Wechsler) نے دی تھی۔ اس نے کہا کہ ''ذہانت با مقصد طور پر عمل کرنے، معقولیت کے ساتھ غور و فکر کرنے اور ماحول کے ساتھ موثر طور پر معاملت کرنے کی ایک فرد کی مجموعی یا عالمی صلاحیت ہے۔
- گارڈنر نے اصطلاح 'مختلف الانواع ذہانت' (Multiple Inteligence) کا استعمال کیا اور اس بات کی وکالت کی کہ ذہانت کی آٹھ اقسام ہیں یعنی: لسانی، منطقی ریاضیاتی، زمانی (spatial) متعلق بہ موسیقی، متعلق بہ حس حرکت جسمی (Bodily-Kinaesthetic)، بین شخصی (Interpersonal)، درون شخصی

نوٹس

(Intra Personal) اور فطرت پسندانہ (Naturalistic)۔

- ذہانت کے جائزے کی پہلی باقاعدہ (Systematic) کوشش 1905ء میں الفریڈ بینے (Alfred Binet) نے کی جو ایک فرانسیسی ماہر نفسیات تھا۔ اسی نے ذہنی عمر (Mental Age=MA) کا تصور دیا۔
- ایک جرمن ماہر نفسیات ولیم اسٹرن (William Stern) نے پہلی بار 1912ء میں قدر ذہانت (Intelligence Quotient=IQ) کی اصطلاح شروع کی۔ اگر ذہنی عمر کو تاریخی عمر سے تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو 100 سے ضرب دیا جائے تو آئی کیو حاصل ہو جاتا ہے، مثلاً IQ=MA/CAx100
- ویشلر نے ذہانت کے کئی پیانوں جیسے ویشلر ذہانت اسکیل برائے بالغان (WAIS= Wechsler Adult Intelligence Scale) کو فروغ دیا۔
- ذہانت، استعداد اور حصول (Achievement) کے درمیان نمایاں فرق ہے۔ ایک مقررہ وقت میں ایک معینہ کام کرنے کی کسی شخص کی اہلیت، ذہانت ہے۔ کوئی کام انجام دینے کے لیے کسی فرد کی سیکھنے کی بالقوۃ صلاحیت استعداد ہے۔ کسی بھی دیے گئے نقطۂ وقت میں کسی خاص مضمون (مثلاً ریاضی) میں جس سے آپ کو آشنا یا واقف کرادیا گیا ہو، کارکردگی حصول ہے۔
- مختلف قسم کی حرفتوں جیسے الیکٹریکل استعداد، میکانیکل استعداد، موسیقی کی استعداد اور ٹائپنگ استعداد وغیرہ میں کامیابی کی پیشین گوئی کرنے کے لیے استعداد ٹیسٹوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ متعدد استعدادی ٹیسٹ مجموعے (Multiple Aptitude Test Batteries) بھی استعداد کے جائزے کے لیے فروغ دیے گئے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا تفریقی استعدادی ٹیسٹ (Differential Aptitude Test یا DAT) ہے۔
- شخصیت کا مطلب کسی شخص کے ایسے یکتا اور نسبتاً پائدار کردار کے پیٹرن (Pattern) جو تمام صورتوں میں اور کسی مدت کے دوران توافق پذیر (Consistent) رہتے ہیں۔ الپورٹ (Allport) نے کہا ہے کہ شخصیت کسی فرد کی ذات میں ان نفسیاتی سسٹموں کی ایسی حرکی تنظیم (Dynamic organisation) ہے، جو ماحول کے ساتھ اس فرد کی یکتا سازگاری (Adjustment) کو متعین کرتی ہے۔
- ماہرین نفسیات نے شخصیت کو مختلف تناظروں میں دیکھا ہے۔ ان نقطۂ ہائے نظر کو چار مختلف قسموں میں زمرہ بند کیا جاسکتا ہے۔ یہ ہیں نفسی حرکی تناظر (Psycho - dynamic perspective) سماجی ثقافتی تناظر، انسان پسندانہ تناظر اور وصفی تناظر (Trait Perspective)۔
- شخصیت کی پیمائشوں کو تین زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ خود بیانیہ پیمائشیں (Self report measures)، اظلالی (Projective) پیمائشیں اور موقفی پیمائشیں۔

نوٹس

اختتامی سوالات

1۔ آپ اصطلاح ''انفرادی اختلافات'' سے کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ ذہانت کی تعریف کیجیے۔ ذہانت کے دو ٹیسٹوں کے نام بتائیے۔

3۔ ذہانت، استعداد اور حصول کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

4۔ شخصیت کی تفہیم میں اہم تناظروں کی نشاندہی کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

3.1

1۔ نفسیاتی خصوصیات کے معاملے میں لوگوں کے درمیان مشابہتوں اور مغائرتوں کی اقسام اور وسعت، یہ جینیاتی اور ماحولیاتی عوام کے درمیان باہمی تفاعل کی وجہ سے واقع ہوتی ہیں۔

3.2

1۔ افراد کی شخصی خوبیوں (Qualities)، کرداروں اور اہلیتوں کی قدر و قیمت کی شناخت میں کام آنے والے مخصوص طریق کار (Specific Procedures) کا استعمال

2۔ معتبریت، صحت (Validity)، معیار بندی۔

3.3

1۔ کسی فرد کی با مقصد طور پر عمل کرنے، معقول طور سے غور وفکر کرنے اور ماحول کے ساتھ موثر طور پر معاملت کرنے کی مجموعی یا عالمی صلاحیت۔

2۔ ذہنی عمر (MA) کو تاریخی عمر (CA) سے تقسیم کرکے اور 100 سے ضرب دے کر آئی کیو (IQ) حاصل کیا جاتا ہے، جیسے IQ=MA/CAx100۔

3.4

1۔ ان خصوصیات کا مجموعہ جو ٹریننگ کے بعد کسی علم یا فن کو حاصل کرنے کی کسی فرد کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

2۔ ان ٹیسٹوں کا فروغ استعداد کا جائزہ لینے کے لیے کیا گیا ہے، جیسے تفریقی استعداد ٹیسٹ (Differential Aptitude Test) اور عام استعداد ٹیسٹ مجموعہ (General Aptitude Test Battery GATB)۔

نوٹس

3.5

1۔ کسی شخص کے یکتا اور نسبتاً پائدار کرداروں کا پیٹرن جو تمام حالتوں میں اور ایک زمانے تک یکساں یا توافق پذیر (Consistent) رہتا ہے۔ وصفی تناظر، حیاتیاتی (Biological) تناظر، نفسی حرکی تناظر، سماجی، ثقافتی تناظر، انسان پرستانہ تناظر (کوئی دو)۔

3.6

1۔ متعلقہ شخص سے کہا جاتا ہے کہ وہ بیانات کے سیٹ پر اپنے بارے میں رپورٹ کرے۔

2۔ متعلقہ فرد کو غیر ہیئتی (Unstructured) یا مبہم مہیجات (Stimuli) کے تئیں جواب دینے ہوتے ہیں۔ اظلال، (Projection) کی شکل میں جوابات اس کی شخصیت کی نوعیت کو منعکس کرتے ہیں۔

3۔ کسی فرد کے کردار کا با مقصد طور پر تیار کیے گئے حالات میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

اختتامی سوالات کے لیے اشارے

1۔ دیکھیے سیکشن 3.1

2۔ دیکھیے سیکشن 3.2 اور 3.3

3۔ دیکھیے سیکشن 3.4

4۔ دیکھیے سیکشن 3.5